[illegible]

اب انکو چاہئے کہ ہم انکے بستر کا پرسا دیں
مریض کو تی کو دادی پدر کا پرسا دیں

[illegible]

زبانِ شہ پہ ہے فریاد ہائے اکبرؑ کی
گلے میں باپ نے باہیں لاشِ اصغرؑ کی

[illegible]

امامِ فاطمہؑ کے نورِ عین کو سمجھی
پسرِ حسینؑ کو آقا حسینؑ کو سمجھی

[illegible]

نبی سے کہتی ہے یا مصطفےٰ دوہائی ہے
گلے لگاؤ یتیمِ حسینؑ آئی ہے

[illegible]

ہمارا ہاتھ ہو اور شاہِ دیں کا ماتم ہو
ہمارا دل ہو اور ابنِ بتولؑ کا غم ہو

[illegible]

دکھیوں میں قدر کروں فخرِ الدین ہو تم
غلامِ فاطمہؑ ہو فدیۂ حسینؑ ہو تم

[illegible]

جہاں ہی جاؤ مسافر کو پرسہ بلوا دو
کسی طرح مجھے شکلِ حسینؑ دکھلا دو

[illegible]

اگرچہ بیٹیاں چھپی ہیں کس کے آ پا ہو
جو بعدِ فاطمہؑ ام البنین نے پایا ہو

[illegible]

بتا کے ہاتھ سے اپنا سر دبا دیتی
وہ بولا کر شفا کی آس سے دعا دیتی

www.emarsiya.com

۵

[illegible]

عزیز غربت ہستی پئے ثبات نہ تھا
شریک نسخہ مگر شربت حیات نہ تھا

۶

[illegible]

جو شب کو فاطمہ بیمار سو رہا کرتی تھی
تو مثلِ شمع سرِ بالین پہ رویا کرتی تھی

۷

[illegible]

یہ ناتوان کو تاب و توان سمجھتی تھی
اور اس مریض کو تعویذِ جان سمجھتی تھی

۸

[illegible]

پسر سے چھٹ کے کسی ماں کو چین آتا ہے
مسافرو کہو میرا حسینؑ آتا ہے

۹

[illegible]

حسینؑ ہو مرا خستہ و دلربا بھی ہو
امام بھی ہو پسر بھی ہو پیشوا بھی ہو

۱۰

[illegible]

کوئی بھی حال نہ شبیر کا سناتا تھا
[illegible] آنے پاتا تھا کوئی نہ جانے پاتا تھا

۱۱

[illegible]

ز رحلتِ تو من از غریب النصیب شدیم
سفر تو کردی و ما در وطن غریب شدیم

۱۲

[illegible]

بھرے عزیزوں کے دو عون کہ سینہ و دل تھے
حسینؑ ایک تھے اور چار لاکھ قاتل تھے

۱۳

[illegible]

یہ چار زخم تھے یا نشتر رگ جان تھے
دو آشکار تھے یہ زخم اور دو پنہان تھے

www.emarsiya.com

۱۴

[illegible]

تڑپ تڑپ کے ہوا درد سے جگر ٹکڑے
جگر کے بعد ہوئی شاہ کی کمر ٹکڑے

۱۵

[illegible]

فلک کو دیکھ کے شبیرؑ آہ کرتے تھے
خدا کو درد پہ اپنے گواہ کرتے تھے

۱۶

[illegible]

سنان ابن انس نیزے کی کشاکشی میں
اور ابن فاطمہؑ قبلے کی سمت کو غش میں

۱۷

[illegible]

رگِ گلوئے شہِ تشنہ جبکہ آہ کٹی
ملک پکارے محمدؐ کی بوسہ گاہ کٹی

۱۸

[illegible]

کسی کو نیزہ کسی کو طمانچہ مارتے تھے
حرم حسینؑ کے سب یا علیؑ پکارتے تھے

۱۹

[illegible]

اگر یہ آتی تھی آواز شادیانے سے
ہزار حیف اٹھے پنجتن زمانے سے

۲۰

[illegible]

سرِ حسینؑ کا بالائے نیزہ مسکن تھا
شبِ سیاہ میں یہ آفتاب روشن تھا

۲۱

[illegible]

نہ کوئی تذکرہ دفنِ شاہِ پاک کرو
بس اپنی فوج کے مردے سپردِ خاک کرو

۲۲

[illegible]

وہاں لعینوں کی قبروں پہ تو اجالا تھا
یہاں شہیدوں کا کوئی نہ دفن والا تھا

www.emarsiya.com

[illegible]

حقیقت اپنے جدال و قتال کی لکھنا
شکست فاتح خیبر کے لال کی لکھنا

[illegible]

نہ لایا دھیان میں خیر النساء کے رونے کو
نہال فاطمہ کاٹے نہال ہونے کو

[illegible]

مدد کو اہل حرم کی نبی نہیں آتے
پکارتے ہیں علی کو علی نہیں آتے

[illegible]

نگون امامت سرور کا تخت و تاج ہوا
جو پوچھو تخت کا مالک یزید آج ہوا

[illegible]

علی کے سینے کا ہے زور اسکے سینے میں
سر حسین کٹے گا کئی مہینے میں

[illegible]

سکینہ بولی نہیں اور کچھ پیام مرا
مری مریض بہن کو لکھو سلام مرا

[illegible]

نہ ہنسنے تو علی اکبر کو بھی امان بخشی
پہ تیرے ہاتھ سے سپاہیوں کی جان بخشی

[illegible]

تمام اہل ملک شہ کے نور عین ہوئے
شہید چار گھڑی دن رہے حسین ہوئے

[illegible]

قلم کو دامن سینہ کاری سیاہ ہوا
سفید آیا تھا کاغذ مسودہ سیاہ ہوا

[illegible]

خط مدینہ لیے اک شتر سوار چلا
مگر حسینؑ کے ماتم میں اشکبار چلا

مرے حسینؑ مرے تین روز کے پیاسے
مرے حسینؑ کہو کیا کہوں میں صغراؑ سے

میں صدقے بھائی پہ وہ مجھ پہ صدقے ہوتا ہیں
وہ دیکھ لاش پہ میری رسولؐ روتے ہیں

[illegible]

بزیر نیزہ صدا اک بلند ہوتی ہے
کہ جیسے مادر بیکس پسر کو روتی ہے

گلا بھی ہاتھ بھی سجادؑ کا رسن میں ہے
یہ بات کہنی مناسب مجھے وطن میں ہے

مری تو لاش بہن صغراؑ نے خاک پائی ہے
شکوہ خاکساروں کی تا صدیوں نشانی ہے

[illegible]

چلا تو ہوں پہ ندامت مجھے بڑی ہوگی
یقین ہے راہ میں صغراؑ کہیں کھڑی ہوگی

علیؑ سے کہہ دوں کہ لاش حسینؑ تنہا ہے
نہ مجتبیٰؑ نہ رسولؐ آشنا نہ زہراؑ ہے

تڑپ تڑپ کے وہ ہی آہ آہ کرتا ہے
سوئے مدینہ بحسرت نگاہ کرتا ہے

[illegible]

جواب سر نے دیا اور کیا نشانی ہے
جوانہ مرگ موے داغ نوجوانی ہے

[illegible]

نبی کی قبر کا گنبد تمام ہلتا تھا
ستون مسجد خیر الانام ہلتا تھا

[illegible]

وہ بولی وا ئے کہ بھلا تم میں اتنی طاقت ہے
میں پوچھے آئی ہوں بابا تراسلامت ہے

[illegible]

کلس رواق نبی کا منہ دھونے لگا
اثر کے نالہ سے بے اختیار رونے لگا

[illegible]

خدانے چاہا تو اکبر بھی تو نہیں آئے ہیں
حسین کی سب ہی جھنے کو جاتے ہیں

[illegible]

وہ کون شخص ہے جسکا کہ حال خیر نہیں
پکاری خیر ہو پردیسیوں کی خیر نہیں

[illegible]

اسی طرح سے یہ قاصد وطن سے آیا ہے
بزرگ ہر دو جہاں کی جو سنانی لایا ہے

[illegible]

خدا کرے کہ سواری بھی کوئی لایا ہو
اور بیاہ ابن حسن کا مجھے بلایا ہو

[illegible]

زنان ہاشمیہ نے جو اہتمام کیا
تو نامہ بر نے بھی تعظیم کا سلام کیا

[illegible]

بہت حسینؑ کی تھا مشتاق ہو اور شبیہ آئی ہو
مگر جہاں ... سے زہرا ...

[illegible]

جگر ہو سنگ کا اولاد کی زبان ہوئے
تو ایک پیاس کا آن پیاسے کی بیان ہوئے

[illegible]

عدو کی فوج میں اس وقت رو دیا سب نے
جب آ کے بھائی کی تھامی رکاب زینب نے

[illegible]

ابھی نہ ماں ہوں میں اسکی نہ وہ پسر میرا
جو کچھ حسینؑ کے کام آئے ہو جگر میرا

[illegible]

نگاہ کرتے تھے دریا کو پاس سے شبیرؑ
زبان چاٹتے تھے اپنی پیاس سے شبیرؑ

[illegible]

غرور کی تو مرے لال میں نہ عادت تھی
رکاب تھامنا تو فخر تھا سعادت تھی

[illegible]

خبر حسینؑ کی آ کر نہ دیں ملول اسکی
کنیز ہوں تو میں اسکی جو ماں ہوں تو اسکی

[illegible]

نہ ایک قطرہ دیا پانی اسکو اعدا نے
جسے پلائی تھی تسنیم دو بار زہرا نے

[illegible]

پھر آپ سنتے ہیں بیٹا مرا جو کہتا ہے
غلام خدمت آقا میں اب نہیں رہتا ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علم تھا طبل تھا مجرائی تھے سواری میں تھا زار لال تھا حاضر رکاب داری میں	جو ہو رضا پہ شہنشاہ کربلائی کی رکاب تھامون کٹے ہاتھوں سے میں بھائی کی	جو کچھ میں کہتا ہوں تجھ دل ملول کی آگے خدا کے آگے کہوں اور رسول کے آگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ لشکر ہے نہ سپاہ ہے نہ کثرت الناس ہے نہ قاسم ہے نہ علی اکبر ہے نہ عباس ہے	امید زندگی شاہ جہر دیر ٹوٹی ادھر وہ مرا اسکا ادھر شاہ کی کمر ٹوٹی	بہشت میں غم محشر سے بے ہراس رہو غلام سبط نبی ہو اصغر حسین کے پاس رہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلاتے تھے علی اکبر کو اور روتے تھے پکارتے تھے برادر کو اور روتے تھے	ہوئے غلام سے یا شاہ کربلا راضی حسین بولے میں راضی ہوں خدا راضی	خدا گواہ کہ تو نے مجھے نہال کیا او اپنا دودھ بھی ان نے تجھے حلال کیا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

غریب مر گیا بچی سے پہ رکھا کے
وہ بولی صدقے کلیجے پہ جان زہرا کے

سوا حسینؑ کے فرزند نور عین نہیں
پسر کیا ہیں کوئی پسر بجز حسینؑ نہیں

طمانچے منہ پہ لگا مارنے برائے حسینؑ
زمین پہ گر پڑا منبر سے کہہ کے ہائے حسینؑ

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وہ بولا خون میں جعفر بھی تیرا لال ہوا
گلا بھی کٹ گیا لاشہ بھی پائمال ہوا

تو جانتا تھا یہ بیٹوں کو اپنے روئے گی
پہ تجھ کو یہ نہ خبر تھی کہ شاد ہوئے گی

سر حسینؑ تو اس بدگمان نے کاٹا
غضب ہے ہاتھوں کو پھر ساربان نے کاٹا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

یہ کون اور میں کون اور کس کے چار پسر
فدا حسینؑ پہ ایسے مرے ہزار پسر

کلیجہ تھام لو تم اپنا دونوں ہاتوں سے
کہ اب غش آئے گا یاں سب کو میری باتوں سے

وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا اسیر ہوئی
[illegible] حسینؑ کے صدقہ پہ وہ فقیر ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلے میں طوق ہی عابد کے شدت تب میں
ہیں زخم نیزوں کی لوگوں کی پشت زینب میں

عاشور کو یہ روتے ہیں سقدر سے افزوں
چہلم کو بکا کرتے ہیں عاشور سے افزوں

رکھتا ہی کوئی تعزیہ زہرا کے خلعت کا
تابوت اٹھاتا ہی کوئی شاہ نجف کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تحفہ کہ شایانِ خدائے ازلی ہی
اک ماتمِ شبیر ہی اک حبِّ علی ہی

حق کا کرم خاص ہی وہ حال پر انکے
جو رشک فرشتوں کو ہی اعمال پر انکے

عابد کے لئے طوق پہنتے ہیں تو کیا ہی
وہ طوق نہیں ائمہ حفظِ خدا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان بزرگوں کے دل حق کے ولی ہیں
سوگوارانِ حسین ابن علی ہیں

یہ اختر برگزیدہ زمین زیرِ فلک ہیں
خادم مرے اور میرے محبوں کے ملک ہیں

اس شمع سے ایمان کا نور آنکھ ملا ہی
ہر تعزیہ داران ہو پروانۂ جاگیر بہشت اسکا صلا ہی